تیار رہیں

سبق 2

کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جس دن آپ نے پڑھنا شروع کیا؟ وہ آپ کیلئے مشکل وقت تھا۔ کیا ایسا ہی نہیں تھا؟ شروع میں آپ پڑھنے کے متعلق کچھ نہیں جانتے تھے۔ پھر آپ کو حروفِ تہجی کے پہلے حروف سکھائے گئے۔ جلد ہی آپ نے ایک لفظ پھر جملہ پڑھنا سیکھ لیا۔ درجہ بدرجہ آپ نے پڑھنا سیکھ لیا۔ یہاں تک کہ اب اس وقت آپ کیلئے یہ بڑی آسان بات ہے۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کو وہ وقت بھی یاد ہو جب آپ کو نوکری کیلئے تربیت دی جا رہی تھی۔ آپ نے ایک ہی روز میں سب کچھ نہیں سیکھ لیا تھا۔ ایک وقت میں آپ نے تھوڑا سا سیکھا، اور جو کچھ آپ نے سیکھا تھا اس کی عملی مشق کرتے رہے۔ آخر کار آپ اس قابل ہو گئے کہ اپنے کام کو بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔

مسیحی گواہی دینا بھی ایسا ہی ہے۔ جب آپ دوسروں کو المسیح کے متعلق بتاتے ہیں تو بہت سی باتیں سیکھتے ہیں۔ پہلے سبق میں ہم نے مردوں اور عورتوں میں خدا کی خوشخبری کو بانٹنے کے منصوبے کے متعلق سیکھا۔ اب ہم سیکھیں گے کہ المسیح کی خاطر روحیں جیتنے کیلئے ہمیں کس قسم کی تیاری کی ضرورت ہے۔

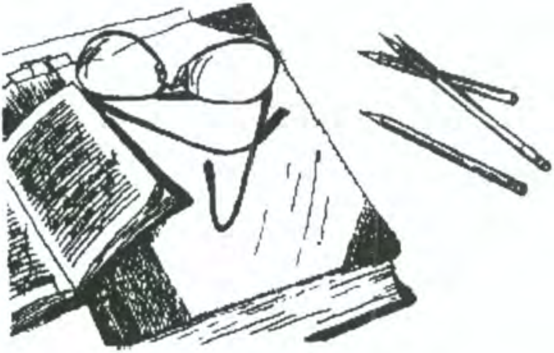

اس سبق میں آپ پڑھیں گے...

المسیح کو جاننا سیکھیں

روح سے معمور ہو جائیں

آپ کو قوت کی ضرورت ہے

آپ کو رہنمائی کی ضرورت ہے

بہترین ہتھیار استعمال کریں

روح کی تلوار

المسیح کا نام

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا...

☆شخصی بشارت کی تیاری کی بنیادی ضرورت کو سمجھنے میں۔

المسیح کو جاننا سیکھیں

مقصد نمبر 1 وضاحت کرنا کہ ہم المسیح کو کس طرح بہتر طور پر جان سکتے ہیں۔

مجھے اور آپ کو ایک مقصد کیلئے بچایا گیا ہے۔ ہمیں بلایا گیا ہے تا کہ گواہی دیں اور جو کچھ خداوند نے ہماری زندگیوں میں کیا ہے اس کا علان کریں۔ لیکن پیشتر اس سے کہ ہم المسیح کیلئے گواہی دیں۔ پہلے ہمیں المسیح کو شخصی طور پر جاننا سیکھنا ہوگا۔ المسیح کو جاننے کے لئے لازم ہے ہم انکے ساتھ وقت گذاریں۔ ہم کس طرح کسی ایسے شخص کے متعلق بات کر سکتے ہیں جس سے ہم واقف نہ ہوں؟ کیا کوئی عدالت آپکو کسی ایسے مقدمہ میں گواہی کے لئے طلب کر سکتی ہے جسکے بارے میں آپ جانتے ہی نہ ہوں؟

یہ سچ ہے کہ المسیح نے اپنے شاگردوں کو تمام دنیا میں بھیجا تا کہ وہ خوشخبری کو پھیلائیں۔ لیکن المسیح نے انہیں یہ بھی بتایا کہ جب تک وہ مکمل طور پر تیار نہ ہو جائیں اس وقت تک رکیں رہیں۔ اور اس تیاری کیلئے وقت درکار ہے۔

شاید کلام مقدس کی چند آیات کو زبانی یاد کرنے اور لوگوں کو گواہی دینے کے طریقوں کے مطالعہ میں زیادہ وقت نہ لگے۔ شاید یہ بات دیکھنے میں بھی زیادہ وقت نہ لگے کہ کس طرح دوسرے کارکن لوگوں کو المسیح کے پاس لاتے ہیں۔ لیکن المسیح کو جاننے، المسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی قدرت کو جاننے اور المسیح کی محبت کی گہرائی کو جاننے کے لئے ساری زندگی تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم المسیح کے لئے کام کررہے ہیں تو ہماری ہمیشہ یہ خواہش ہوگی کہ ہم انہیں بہتر طور پر جانیں۔

پولس رسول اسکے متعلق کرنتھیوں کی کلیسیا کو لکھتا ہے: ''کیونکہ میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان المسیح مصلوب کے سوا اور کچھ نہ جانوں گا''

(۱ کرنتھیوں ۲:۲)۔ شاگردوں نے بھی تعلیم حاصل کرنے میں وقت گذارا۔ اور یہ سیکھنے کا وقت ہی انکے لئے المسیح خداوند کی خوشخبری کو کامیابی سے پھیلانے کا کلیدی بھید تھا۔ میرے ذہن میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں ہے کہ جس دن المسیح نے اپنے شاگردوں کو بلایا وہ ان پر ایمان لائے۔ المسیح پر ایمان لانے اور انہیں قبول کرنے میں صرف ایک لحہ درکار ہے۔ لیکن جس طرح بچہ ایک دن میں نہ بڑھ سکتا ہے اور نہ چل پھر سکتا ہے۔ اسی طرح شاگردوں کو المسیح کو جاننے میں طویل عرصہ لگا۔ اس میں انکی ساری زندگی صرف ہو گئی !

کلام مقدس میں ہم پڑھتے ہیں کہ المسیح نے شادی کی ایک ضیافت کے موقع پر پانی کو مے بنایا۔ جب انکے شاگردوں نے یہ دیکھا تو وہ ان پر ایمان لائے۔ جب انہوں نے ہوا اور موجزن سمندر کو حکم دیا تو ہوا تھم گئی اور سمندر پر سکون ہوگیا۔ المسیح کے شاگرد حیران

ہوئے اور آپس میں کہنے لگے "یہ آدمی کون ہے" (مرقس ۴:۴۱)۔اس روز بھی انہوں نے المسیح کو بہتر طور پر جانا۔انہوں نے المسیح کی قدرت کواور زیادہ دیکھا۔ان کے خداوند کی اس انتہائی قدرت کے علم نے انہیں اطمینان بخشا۔

بعد ازاں کلام فرماتا ہے کہ زمین پر المسیح کی خدمت کے اختتام پر انکے بہت سے شاگرد انہیں چھوڑ کر چلے گئے۔لیکن ان بارہ نے ایسا نہیں کیا۔جو المسیح کو اچھی طرح جانتے تھے۔پطرس نے انکی طرف سے المسیح سے کہا" خداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں" (دیکھیں یوحنا۶ :۶۸)۔صرف اس علم ہی نے ان کوخدوند کے قریب رکھا۔

توما شاگردوں میں سے ایک شاگرد تھا جسے المسیح کی موت سے جس پر وہ ایمان رکھتا تھا شدید صدمہ پہنچا۔ایک ہی رات میں وہ گھبرایا ہوا شکی انسان بن گیا۔اس نے اس حقیقت کو ماننے سے انکار کردیا کہ المسیح مردوں میں سے جی اٹھے ہیں۔لیکن جب المسیح نے اپنے آپ کو توما پر ظاہر کیا تو وہ گر پڑا اور اس نے کہا" اے میرے خداوند اے میرے خدا" (یوحنا۲۰ :۲۸)۔المسیح کے متعلق یہ شخصی علم اسے اسکے مالک کے قریب لے آیا۔

پطرس نے پہاڑ پر المسیح کی صورت بدلنے کا سارا جلوہ دیکھا (لوقا۹ :۲۹)۔ خدا نے اس پر اپنے بیٹے المسیح کی حقیقی ذات کو ظاہر کردیا۔تین بار خدا نے اسے دوسرے ایمانداروں کی مدد کرنے کی ذمہ داری سونپی۔اس نے قوت اور اختیار سے کام کیا جس کا تعلق المسیح کے نام سے تھا۔ابھی بھی وہ خدا کی محبت کی عظمت اور وسعت کونہیں جانتا تھا۔وہ اس بات سے ناواقف تھا کہ خدا کی محبت تمام لوگوں کے لئے ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ان کا رنگ اور نسل کیا ہے۔پطرس کو کرنیلس کے گھر میں بھیجنے کے لئے خداوند کو ذرا مشکل پیش آئی۔اور ایسا اس وقت تک نہ ہو سکا جب تک پطرس نے اس بات کو تسلیم نہ کر

لیا کہ خدا ہر ایک سے یکساں اور مساوی سلوک روا رکھتا ہے

(اعمال ۱۰:۳۴)۔

لہذا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ شاگردوں کے مسلسل المسیح کے ساتھ رہنے، المسیح کو سننے، المسیح سے گفتگو کرنے کے تجربہ ہی سے ممکن ہوا کہ وہ المسیح کو حقیقی طور پر پہچان سکے۔ اسی طرح ہمیں بھی المسیح کو جاننا چاہیے پیشتر اس سے کہ دوسروں کو انکے متعلق بتائیں۔

مشق

1 درست جواب کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔ ہم المسیح کو کس طرح بہتر طور پر جان سکتے ہیں؟

الف: المسیح کے ساتھ وقت گذارنے سے۔

ب: حفظ کرنے سے۔

ج: یہ دیکھنے سے کہ المسیح نے کس طرح لوگوں کی زندگیوں میں کام کیا۔

د: المسیح کو سننے سے۔

و: المسیح سے بات چیت کرنے سے۔

ہ: لوگوں سے گفتگو کرنے کے طریقوں کا مطالعہ کرنے سے۔

2 وہ دو باتیں لکھیں جن سے شاگرد المسیح کو بہتر طور پر جاننے کے قابل ہوئے؟

انہوں نے المسیح کی .... اور المسیح کی ....

کے متعلق سیکھا۔

3 المسیح کو حقیقی طور پر جاننے میں کتنا عرصہ درکار ہوتا ہے؟

....

اپنے جوابات کی پڑتال کریں۔

روح سے معمور ہونا

مقصد نمبر 2 بیان کرنا کہ روح القدس کس طرح شخصی بشارت میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

آپ کو قوت کی ضرورت ہے

المسیح کے لئے شخصی مسیحی خدمت میں نتائج دیکھنے کے لئے مجھے اور آپ کو قوت کی ضرورت ہے۔ پیشتر اس سے کہ المسیح اپنی خدمت کا کام شروع کرتے انہیں روح القدس کی قدرت بخشی گئی (دیکھیں لوقا ۴:۱۸)۔ المسیح جانتے تھے کہ ان کے شاگردوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور انہیں مدد کی ضرورت ہوگی۔ جدا ہو کر باپ کے پاس آسمان پر جانے سے پیشتر المسیح نے فرمایا ''لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور میرے گواہ ہوگے (اعمال ۱:۸)۔

روح القدس اس لئے بھیجا گیا کہ ہمیں قوت اور دلیری بخشے۔ وہ ہر روز المسیح کے متعلق شخصی گواہی دینے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

۱۹۶۵ء میں جب میں کالج میں طالب علم تھا میرے ملک کو ایک عظیم بیداری کا تجربہ ہوا۔ ہفتہ وار چھٹی کے روز ہم گواہی دینے کے لئے باہر نکل جاتے۔ ہم نے دیکھا کہ بہت سی کلیسیاؤں نے ترقی کی ہے اور بہت سی نئی کلیسیاؤں کا آغاز ہوا۔ یہ روح القدس کی قدرت تھی جس نے ایسا ممکن کیا۔

لیکن شاید آپ مجھ سے پوچھیں کہ آپ کس طرح روح القدس سے معمور ہو سکتے ہیں؟ آپ صرف خداوند کے حضور اپنے دل کو کھول دیں۔ اپنی کمزوریوں کے متعلق اسے بتائیں اور اس کو بتائیں کہ آپ اسکی خوشخبری کو دوسرے لوگوں تک پہنچانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ آپ کو روح القدس اور قوت سے بھر دیگا اور آپ مقررہ کام کے لئے پوری طرح مسلح ہونے کی خوشی کو جان جائیں گے۔ یہ وعدہ ان سب کے لئے ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں (دیکھیں اعمال ۲:۱-۴،۳۹)۔

مشق

دیئے گئے دو جوابات میں سے درست جواب خالی جگہ میں لکھیں۔

4 روح القدس سے معمور ہونے کا عام طور پر نتیجہ ہوتا ہے کہ

ہمیں .... ملتی ہے (قوت/خوشخبری)

اور ہم .... بن جاتے ہیں (رسول/گواہ)

5 المسیح نے شاگردوں کو بتایا کہ وہ اس وقت تک ٹھہریں رہیں جب تک روح القدس سے معمور نہ ہو جائیں۔ المسیح نے اس لئے یہ کہا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ انہیں .... (چند باتیں سیکھنی ہیں/ مشکلات کا سامنا کرنا ہے) اور انہیں .... کی ضرورت ہے (کتابوں/ مدد)۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

آپ کو رہنمائی کی ضرورت ہے

المسیح کا حکم یہ ہے کہ تمام دنیا میں جاؤ۔ انکا کھیت کام کے لئے بہت وسیع ہے۔ وقت ضائع کئے بغیر مجھے اور آپ کو روح القدس کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ المسیح نے شاگردوں کو یقین دلایا کہ جب روح حق آئے تو انہیں تمام سچائی کی راہ دکھائے گا (یوحنا۱۶:۱۳)۔

ہر جگہ لوگ چاہتے ہیں کہ ان کی رہنمائی ہو۔ کچھ رہنمائی کے لئے اپنے مردہ آباؤ اجداد کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ بعض سورج۔ چاند یا ستاروں سے ہدایات حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ لیکن جب اس کی خدمت کے متلاشی ہو کر دیکھتے ہیں تو ہماری رہنمائی خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔ اس بات کی پرواہ کئے بغیر کہ وہ ہمیں کہاں لے جاتا ہے۔ ہم جان سکتے ہیں کہ وہ صادق ہے کیونکہ وہ راہ ہے۔ حتیٰ کہ جس طرح اترنے تک ایک جہاز کی رہنمائی تاریکی میں اور بادلوں کے بیچ میں کی جاتی ہے اسی طرح وہ ٹھیک وقت پر ٹھیک لوگوں تک ہماری رہنمائی کرے گا۔

روح القدس کے وسیلہ سے فلپس کی رہنمائی بیابان میں ایک بھوکے اور متلاشی شخص تک کی گئی (اعمال ۸:۲۹)۔ روح کے وسیلہ سے پولس رسول کی ٹھیک جگہ تک رہنمائی کی گئی تا کہ وہ مکدونیہ سے ایک شخص کی فوری مدد کی پکار کو سن سکے (اعمال ۱۶:۹)۔

۱۹۲۱ء میں خدا نے روح القدس کے وسیلہ سے اسمبلیز آف گاڈ کے پہلے مشنریوں کی مغربی افریقہ کے ملک سیرالیونی تک رہنمائی کی۔ وہاں سے وہ فرانسیسی بولنے والے گیونیا کے دوسری طرف مالی سے ہوتے ہوئے، مغربی افریقہ کے عین وسط میں میرے ملک بالائی وولٹا پہنچے۔

اگر روح القدس ان مشنریوں کی رہنمائی نہ کرتا تو وہ کسی بھی ایسے ملک میں رک سکتے تھے جہاں سے وہ گذر کر آئے تھے۔ چونکہ انہوں نے روح کی رہنمائی کی پیروی کی تھی اس لئے بالائی وولٹا میں بہت سے لوگ ایمان لائے اور انہوں نے المسیح کو قبول کیا اور یہ ان نو مرید مسیحیوں کی وجہ ہی سے ممکن ہوا کہ المسیح کی خوشخبری تقریباً تمام ہمسایہ ممالک میں پھیل گئی۔

روح القدس کی منت کریں کہ وہ ان لوگوں تک آپ کی رہنمائی کرے جو اس وقت آپ کی باتوں پر کان لگائیں جب آپ المسیح کی خوشخبری ان کے سامنے بیان کریں۔ میں خوش ہوں کہ خدا نے میرے پیدا ہونے سے پہلے میرے ملک میں لوگوں کی رہنمائی کی تا کہ میں بھی المسیح کو جان سکوں۔

مشق

6 مندرجہ ذیل سوالات کے جواب ہاں یا نہیں میں دیں۔

الف: کیا ہمارے مردہ آباؤاجداد یہ جاننے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں

کہ ہمیں زندگی میں کیا کرنا ہے؟

....

ب: جب ہمیں کوئی فیصلہ کرنا ہوتو کیا ہمیں علم نجوم سے مدد لینی چاہیئے؟

....

ج: اگر ہم روح القدس سے مدد مانگیں تو کیا وہ ہمیشہ ہماری رہنمائی کریگا؟

....

7 ہم نے تین مختلف اوقات کے متعلق گفتگو کی ہے۔ جب لوگوں نے روح القدس کو موقع دیا کہ وہ ان کی رہنمائی کرے تو ہر بار نتیجہ کیا نکلا؟

....

اپنے جوابات کی پڑتال کریں۔

بہترین ہتھیاروں کو استعمال کریں

مقصد نمبر 3 وضاحت کرنا کہ شیطان کا مقابلہ کرنے اور المسیح کے متعلق خوشخبری کو کو پھیلانے کے لئے کن ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔

روح کی تلوار

بعض لوگوں کے درمیان یہ ایک مثل مشہور ہے کہ ''خالی ہاتھ سے سانپ نہیں مرتا''۔ المسیح نے اس دنیا میں ہمیں خالی ہاتھ نہیں بھیجا۔ المسیح نے ہمیں ایسے ہتھیار بخشے ہیں جنہیں ہم کام میں لا سکتے ہیں۔ کام بہت بڑا ہے اور ہم اس کو اپنے زور سے نہیں کر سکتے۔

ایک ہے جو ہمیں المسیح کی خوشخبری کو پھیلانے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ شیطان ہے۔ سب سے پہلے اس نے آدم کو جو پہلا انسان تھا خدا کی مرضی پورا کرنے سے روکا۔ اس نے بنی اسرائیل کو تابعداری سے روکا۔ حتیٰ کہ اس نے المسیح کو خدا کی محبت کی خوشخبری دینے سے روکنے کی کوشش کی۔ لیکن المسیح نے شیطان سے لڑ کر اس پر فتح پائی۔ المسیح نے شیطان سے لڑنے کے لئے کیا استعمال کیا؟ آپ نے کلام خدا کو استعمال کیا جو ''روح کی تلوار'' کہلاتا ہے۔ اگر ہم روح کی تلوار کو استعمال کریں گے تو ہم بھی ابلیس پر فتح حاصل کریں گے۔ عبرانیوں ۴:۱۲ میں ہم پڑھتے ہیں:

''کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کر کے گذر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے''۔

یسوع نے بذات خود اس تلوار کو استعمال کیا جب وہ بیابان میں آزمائے گئے (متی ۴:۴)

ستفنس نے اسی تلوار کا استعمال کیا اور الزام لگانے والوں کو غصہ دلا کر حواس باختہ کر دیا (اعمال ۷:۵۴)۔

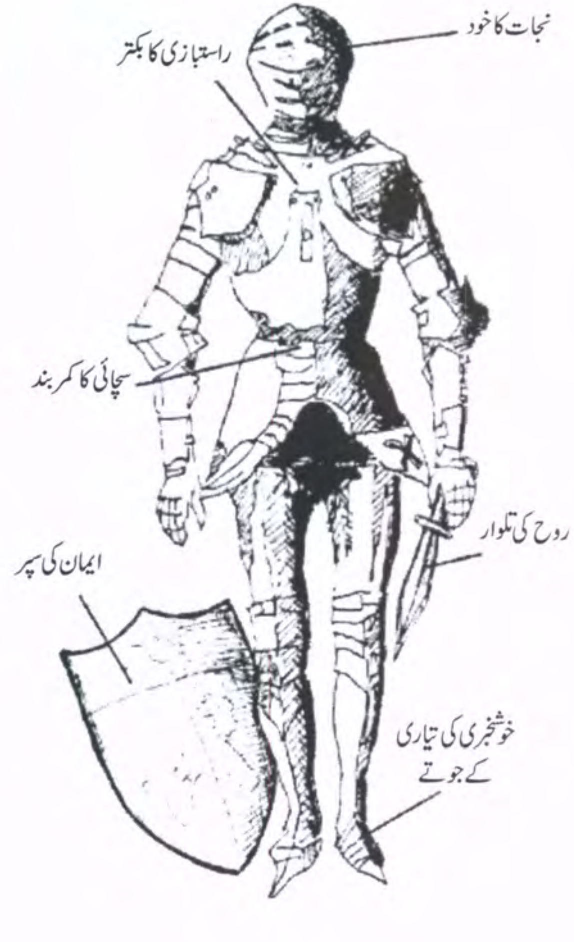

نجات کا خود، راستباری کا بکتر، سچائی کا کمر بند، روح کی تلوار، ایمان کی سپر، صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پولس افسیوں کو لکھتا اور ہدایت دیتا ہے کہ خدا کے سب ہتھیار باندھ لیں۔ ابلیس کے خلاف جنگ بہت بڑی ہے۔ ہم گوشت اور خون کے خلاف نہیں بلکہ شرارت کی روحانی فوجوں کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ پولس ایک سپاہی کی مثال دیتا ہے جس نے تمام ہتھیار باندھ رکھے ہوں جو اس کو دشمن سے بچاتے ہیں۔ اس نے افسیوں ۶: ۷-۱۴ میں ان ہتھیاروں کی فہرست دی ہے۔ ذیل میں یہ فہرست پیش کی گئی ہے۔

سچائی	کمر بند
راستبازی	بکتر
خوشخبری کی تیاری	جوتے
ایمان	سپر
نجات	خود
خدا کا کلام	روح کی تلوار

جب آپ المسیح کو شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں تو نجات کا خود حاصل کرتے ہیں۔ آپ کا ایمان آپ کی سپر ہے۔ جب آپ سچ بولتے ہیں تو آپ کمر بند باندھتے ہیں۔ آپ کی نئی زندگی پاک اور خالص ہے۔ یہ آپ کی راستبازی کا بکتر ہے۔ آپ کے جوتے سچ کی خوشخبری پھیلانے کے لئے آپ کی خواہش ہیں۔ کلام مقدس آپ کے لئے روح کی تلوار ہے۔ جب آپ ان تمام ہتھیاروں کو باندھ لیں گے تو آپ جنگ جیت لیں گے!

المسیح کا نام

کبھی نہ بھولیں کہ آپ کو المسیح کی خوشخبری پھیلانے کا موقع دیا گیا ہے۔ آپ

اپنے نام میں نہیں بلکہ اسکے نام میں بولتے ہیں۔کوئی سفیر اپنے لئے نہیں بولتا۔وہ اپنے ملک کی ایماء پر بولتا ہے۔

''یسوع'' نام ہی زندگیاں بچاتا ہے۔اسکے نام کے سوا کہیں نجات نہیں۔اگر ہم ان کے شاندار نام کے وسیلہ سے خدا کے پاس جائیں گے تو وہ ہماری سنے گا اور ہماری دعاؤں کا جواب دیگا۔المسیح نے ہمیں سونے یا چاندی جیسی اشیاء کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا بلکہ اس نے ہمیں ایسی چیز بخشی ہے جسے دولت نہیں خرید سکتی۔المسیح نے ہمیں اپنا عجیب نام بخشا ہے۔حیرت کی بات نہیں کہ تمام دنیا میں ہزاروں لوگ المسیح کے نام کے متعلق گاتے ہیں ''المسیح نام میں قدرت پائی جاتی ہے''۔''اس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا'' (یسعیاہ ۹:۶)۔

مشق

8 المسیح نے کونسا ہتھیار استعمال کیا تاکہ ابلیس انکے کام کو روک نہ سکے۔

....

9 المسیح نے کونسا خاص ہتھیار ہمارے لئے چھوڑا ہے؟

....

10 فرض کیجیے کہ آپ نے خدا کے ہتھیار نہ باندھے ہوتے تو آپ کو کیا ہوسکتا تھا؟

الف: شیطان کے لئے یہ آسان ہوتا کہ آپ کو خدا کی تابعداری

کرنے سے روک دیتا۔

ب: شیطان آپکو خدا کی تابعداری سے روک نہ سکتا۔

11 اس بات کی وضاحت کے لئے کہ آپ نے کون سا ہتھیار باندھ رکھا ہے خالی جگہ پر درست کا نشان لگائیں۔

		ہاں	نہیں
کمر بند	....	....	....
بکتر	....	....	....
جوتے	....	....	....
سپر	....	....	....
خود	....	....	....
تلوار	....	....	....

میں امید کرتا ہوں کہ آپ سبق ۲ سے لطف اندوز ہوئے ہونگے۔ اس سے پہلے کہ آپ اپنا مطالعہ جاری رکھیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کسی ایسے شخص کے متعلق سوچیں جس کی آپ المسیح کو پانے میں مدد کرنا چاہتے ہیں۔ دعا کریں کہ خدا آپکی مدد کرے تا کہ آپ المسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنے کے تجربے سے اس شخص کو مستفید کر سکیں۔ یہاں اس شخص کا نام لکھیں اور اسکے لئے دعا کریں۔

....

سوالات کے جواب

1 الف: درست

ب: غلط

ج: درست

د: درست

و: درست

ہ: غلط

2 قوت۔محبت

3 زندگی کا تمام وقت

4 قوت۔گواہ

5 مشکلات۔مدد

6 الف: نہیں

ب: نہیں

ج: ہاں

7 انہوں نے دوسرے لوگوں کی المسیح تک رہنمائی کی

8 خدا کا کلام

9 المسیح کا نام

10 الف: شیطان کے لئے یہ آسان ہوتا کہ آپ کو خدا کی تابعداری کرنے سے روک دیتا۔

11 اگر آپ ہاں کے نیچے تمام ہتھیاروں کے لئے درست کا نشان نہیں لگا سکتے تو خدا کو کہیں کہ وہ تمام ہتھیار باندھنے میں آپ کی مدد کرے۔